اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً
طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ
وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ
وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

اللہ

کعبۃ اللہ شریف

روضہ اقدس

شجرہ مبارکہ سلاسل طریقت

حضرت محمد ﷺ

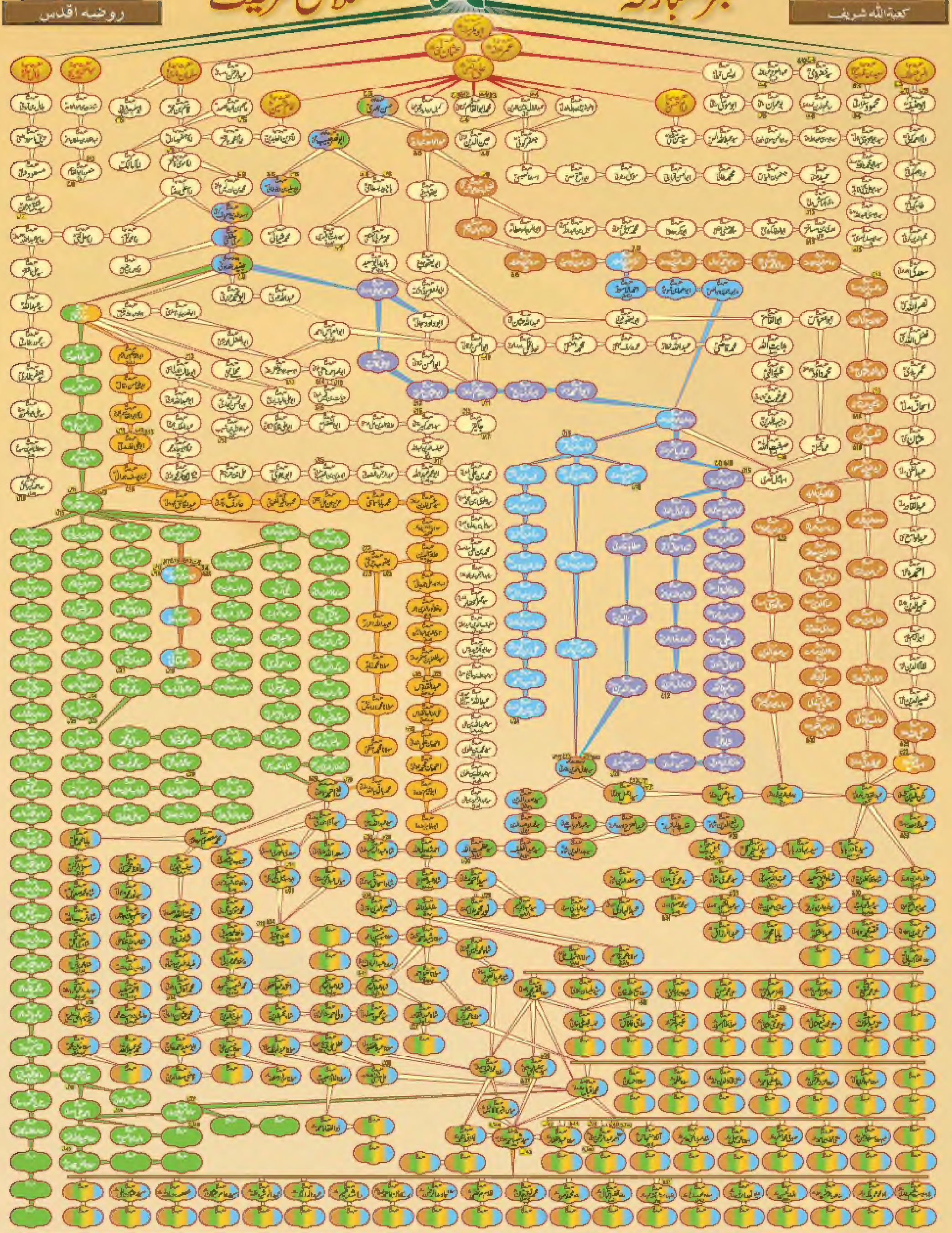

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبیین و علی آلہ وصحبہ اجمعین۔ بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کیلئے ہدایت کے دو عظیم سلسلے جاری فرمائے ہیں۔ ایک کتاب اللہ اور دوسرا طریقہ رسول اللہ۔ قرآن کی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے طریقے کی حفاظت کیلئے دو نظام مکمل طور پر قائم فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ نے تکمیل علمی طور پر اسماء الرجال کے علم کے ذریعے مکمل فرمایا اور آپ ﷺ نے تکمیل فیض کو سلاسل تصوف کے ذریعے متعارف فرمایا۔ جس طرح محدثین حدیث کی سند کو محفوظ کرنے اور برکت کو حاصل کرنے کیلئے احادیث کے تمام طرق کی حفاظت کرتے ہیں اسی طرح صوفیائے کرام بھی اپنی نسبت کی سند کو محفوظ کرنے اور برکت کو حاصل کرنے کیلئے سلاسل طریقت کو محفوظ رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ سلاسل کو بیان کرنے کا نام شجرہ ہے۔ حضرت مولانا عبدالغفار صاحب مدظلہ (کبیر والا) نے جب حضرت صوفی محمد اقبال مدنی کا شجرہ مرتب فرمایا تو ہم نے ارادہ کیا کہ اس شجرہ کو مزید وسعت دی جائے اور اطراف میں جو مشہور سلسلے جاری ہیں ان کیلئے بھی اس میں گنجائش رکھی جائے۔ چونکہ ہمارا سلسلہ بنیادی طور پر حضرت تھانوی اور حضرت مولانا ذکریا کے ذریعے ہم تک پہنچتا ہے اس لئے ان دو مشائخ اور ان کے متعلقین کا ذکر اس میں نسبتاً تفصیلی ہے اور جگہ کم ہونے کی وجہ سے باقی سلاسل کا ذکر اس میں اجمالی ہے۔ ان کے آخر میں چند کڑیاں خالی چھوڑی گئی ہیں تاکہ ان سلاسل کے آخری مشائخ کے نام بوقت ضرورت قلم کے ساتھ لکھے جا سکیں۔ مثلاً شاہ عبدالقادر رائے پوری کے بعد دو کڑیاں خالی ہیں ان میں حضرت کے کسی بھی خلیفہ اور پھر ان کے کسی بھی خلیفہ کا نام لکھا جا سکتا ہے۔ حضرت صوفی محمد اقبال مدنی، حضرت مولانا ذکریا اور حضرت تھانوی کے جن خلفاء کے نام جگہ کم ہونے کی وجہ سے نہیں دیئے جا سکے ان کیلئے بھی خالی جگہیں چھوڑی گئی ہیں۔ اس شجرہ میں ہر شیخ کا نام گرامی ان کے اپنے سلسلہ میں جس میں انہیں تربیت و خلافت حاصل ہوئی لکھا گیا ہے تاہم اگر کسی شیخ نے اپنے پہلے سلسلے کی بجائے کسی دوسرے سلسلے کو اختیار کر لیا ہو تو اسی اختیار شدہ سلسلے میں اس شیخ کا نام لکھا گیا ہے۔ اگر کسی شیخ کو بعد میں دوسرے سلاسل طریقت میں کسی شیخ نے اجازت دی ہو تو اجازت دینے والے شیخ کا نام کے نیچے اور جس کو اجازت دی گئی اس شیخ کے نام کے اوپر حضرت اقدس ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے سلاسل کو شمار کر کے شجرہ کا نام دیا گیا ہے۔ اس شجرہ میں چونکہ چار سلاسل زیادہ مشہور ہیں اس لئے ان مشہور سلاسل اور سلسلہ کبرویہ جو کہ حضرت خواجہ نجم الدین کبریٰ کا سلسلہ ہے کو مختلف رنگوں میں دیا گیا ہے۔ جن جن بزرگوں سے بعد جو جو سلسلے جاری ہوئے یا بعد میں جن جن بزرگوں کو دو یا دو سے زیادہ سلسلوں میں اجازت حاصل ہوئی ان کے نام اسی رنگوں کے ساتھ دیئے گئے ہیں مثلاً حضرت جنید بغدادی کو بعد میں سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ اور کبرویہ کیلئے بنیاد بنے تو ان کے نام کو چار رنگوں سے ظاہر کیا گیا ہے یا حضرت شیخ احمد سرہندی کو چار سلسلوں نقشبندیہ، قادریہ، سہروردیہ اور چشتیہ میں اجازت حاصل ہوئی تو ان کے نام کو ان چاروں سلاسل سے متعلقہ رنگوں کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ رنگوں کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔ بعض بزرگوں کو بعض بزرگوں سے اویسی نسبت بھی حاصل ہوئی ہے اس سے جو زندہ شیخ سے نسبت حاصل ہو چکی ہوتی ہے اس کو تقویت ملتی ہے لیکن یہ خود سے متعدی نہیں ہوتی البتہ اگر کسی زندہ شیخ سے نسبت حاصل ہو چکی ہو تو اس کی برکت اس کے ساتھ متعدی ہو سکتی ہے۔ اس شجرہ کی افادیت میں اضافہ کیلئے بعض جگہ خالی خانے دیئے گئے ہیں جن میں بعد کے بزرگ کے خلفاء کے نام بھی لکھے جا سکتے ہیں۔

پنج سلاسل
سلسلہ چشتیہ
سلسلہ قادریہ
سلسلہ سہروردیہ
سلسلہ نقشبندیہ
سلسلہ کبرویہ
سلسلہ قادریہ و چشتیہ
سلسلہ سہروردیہ و چشتیہ
چہار سلاسل

خانقاہ امدادیہ
مانسہرہ